© rasailojaraid.com

سے کوئی کام شاہکار نہیں ہوتا۔

مولانا محمد شہاب الدین ندوی جن ناساعد حالات میں اپنے خلوص اور لگن سے فرقانیہ اکیڈمی کو چلا رہے ہیں وہ لائق تحسین ہے۔ کتاب کے مقدمہ میں مصنف نے اکیڈمی کی مالی دشواریوں کا تذکرہ کیا ہے اور ملت کے بہی خواہوں کی عدم توجہی کا شکوہ بھی کیا ہے۔ لیکن فرقانیہ اکیڈمی کی اب تک کی کوششوں سے کچھ اندازہ نہیں ہوتا کہ اس کے ساتھ کچھ دوسرے لوگوں کا بھی اشتراک ہے۔ اکیڈمی میں ایک شخص پر کام کے دباؤ اور اس کے کاموں میں نظم و ارتباط کی جو کمی محسوس ہوتی ہے اس کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہو۔ فرد واحد کی کوشش میں اس طرح کی کمیوں کا امکان زیادہ ہی رہتا ہے یہ کمی دور ہو جائے تو موضوعات وغیرہ کے مربوط و ہم آہنگ انتخاب کے ساتھ ادارہ کے انتظامی شعبہ کے مسائل بھی شاید بڑی حد تک حل ہو جائیں گے۔

زیر تبصرہ کتاب ناشر کے علاوہ دوسرے بہت سے مکتبوں سے بھی دستیاب ہے۔

(سلطان احمد اصلاحی)

سہ ماہی فکر و نظر (جنوری۔ مارچ ۱۹۸۸ء) مولانا سید صباح الدین نمبر

صفحات ۳۵۹ - ادارۂ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد، پاکستان

سہ ماہی 'فکر و نظر' پاکستان کا علمی اور تحقیقی مجلہ ہے جو پابندی سے شائع ہوتا ہے۔ مولانا سید صباح الدین عبد الرحمٰنؒ سابق ناظم دار المصنفین و مدیر ماہنامہ معارف اعظم گڑھ کا ۱۸/ نومبر ۱۹۸۷ء کو کار کے حادثہ میں اچانک انتقال ہو گیا۔ "فکر و نظر' قابل مبارک باد ہے کہ اس نے دو تین ماہ کے اندر مرحوم کی یاد میں اتنا ضخیم اور خوبصورت نمبر پیش کر دیا۔ ہندوستان اور پاکستان کے کسی دوسرے رسالے کو مرحوم پر کوئی نمبر نکالنے کی غالباً اب تک ہمت نہیں ہوئی۔ معارف اعظم گڑھ اور دار المصنفین بھی جس کے لیے انھوں نے اپنی زندگی وقف کر دی تھی اس معاملے میں پیچھے ہی ہے۔

'فکر و نظر' کے اس نمبر کے پہلے حصے میں دار المصنفین کے تعارف کے ساتھ مرحوم کے عزیزوں اور عقیدت مندوں کے مضامین شامل ہیں جو زیادہ تر تاثراتی نوعیت کے ہیں۔ دوسرے حصے میں مرحوم کی تصنیفات کا تعارف ہے۔ یہ اس نمبر کا اہم حصہ ہے' البتہ سیرت النبی جلد ہفتم کے بارے میں ایک مضمون میں یہ تاثر دیا گیا ہے کہ اس میں مرحوم نے بعض بعض مباحث کا اس طرح اضافہ کیا ہے کہ اس کا پتہ چلانا مشکل ہے حالانکہ صحیح بات یہ ہے کہ یہ جلد اپنے موضوع سے متعلق مولانا سید

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سلیمان ندوی مرحوم کے مطبوعہ مقالات اور بعض غیر مطبوعہ تحریروں کا محض ایک مجموعہ ہے۔ نمبر کے آخری حصے میں مولانا صباح الدین مرحوم کے بعض مضامین اور ان کی تحریروں کے اقتباسات دئے گئے ہیں۔ ایک انٹرویو بھی شامل ہے۔ یہ نمبر مرحوم کی اچھی یادگار رہے گا۔ ٹائپ میں نفیس عمدہ کاغذ پر شائع ہوا ہے۔

(جلال الدین عمری)

تصنیفی تربیت کے لیے وظائف

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ کی طرف سے پانچ سو روپے ماہانہ کے دو وظائف دو سال کی مدت کے لیے دئیے جائیں گے۔ منتخب ہونے والے افراد کو ادارہ کی طرف سے قیام کی سہولت حاصل رہے گی۔ درخواست دہندہ کا کسی معروف عربی مدرسہ کے درجہ فضیلت یا اس کے مساوی درجہ سے فارغ ہونا ضروری ہے ساتھ ہی ہائی اسکول کے معیار کی انگریزی کی صلاحیت بھی لازمی ہے۔ عربی نہ جاننے کی صورت میں درخواست دہندہ کا ایم اے ہونا ضروری ہے۔ بی اے پاس شدہ افراد بھی درخواست دے سکتے ہیں بشرطیکہ عربی میں اچھی استعداد رکھتے ہوں۔ تحریک اسلامی سے متعلق یا کسی معروف شخصیت کی تصدیق کے ساتھ حسب ذیل معلومات فراہم کی جائیں۔

(۱) نام (۲) عمر (چوبیس ۲۴ سال سے زیادہ نہ ہو)
(۳) پورا پتہ (۴) تعلیمی استعداد (اسناد اور مارکس شیٹ کی نقل کے ساتھ)
(۵) کورس کے علاوہ مطالعہ کی تفصیل (۶) مطبوعہ یا غیر مطبوعہ مضامین کی نقل، کسی بھی زبان میں
(۷) ان موضوعات کی تفصیل جن سے درخواست دہندہ کو خصوصی دلچسپی ہو۔

درخواستیں لازماً ۱۰؍ جون ۸۹ء تک ادارہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔

نوٹ: جو لوگ انگریزی یا ہندی میں لکھنا چاہتے ہوں یا جن کی مادری زبان علاقائی زبان ہو، وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ انتخاب انٹرویو کے بعد ہوگا۔ جن لوگوں کو انٹرویو کے لیے بلایا جائے گا انھیں ایک طرف کا کرایہ سکنڈ کلاس مع سلیپر چارجز کے دیا جائے گا۔

جلال الدین عمری
سکریٹری ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی
پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱

© rasailojaraid.com